115486-زنا کی حرمت میں عظیم حکمتیں

سوال

میرا ایک دوست یہ سمجھنے چاہتا ہے کہ زنا کیوں حرام کیا گیا! ہم دونوں اس ویب سائٹ کی سرچ کرتے رہتے ہیں، لیکن ہمیں اس میں جو کچھ ملا ہے وہ یہی کہ کتاب وسنت میں کچھ نصوص زنا کے ارتکاب سے منع کرتی ہیں، اور سزا ان کی منتظر ہے، بہر حال کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ ہمیں زنا کے عدم ارتکاب کی حکمتیں بتائیں ؟

کیا قرآن مجید میں کوئی ایسی مثال ہے جو اس کے حرام ہونے کا سبب بیان کرتی ہو؟

کچھ اسباب تو واضح ہیں مثلا : معاشرتی بنا ختم کرنا، اور غلط اور فاجر قسم کی عورتوں پیدا ہونا، لیکن کیا قرآن مجید اور حدیث میں کوئی قصہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مومن پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کا حکم تسلیم کرتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہو چاہے اسے اس کی حکمت معلوم ہو یا نہ، اور اسے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ اللہ تعالی نے یہ حکم عظیم حکمت کی بنا پر ہی مشروع کیا ہے، جو مصلحت اور لوگوں کی خیر و بھلائی کو ثابت، اور ان سے شر و مفاسد کو دور کرتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں} النور(51).

اور اس کے ساتھ.... مومن کے لیے حکمت تلاش کرنے میں کوئی مانع نہیں تا کہ اس کا اس شریعت کے کامل ہونے پر اور بھی زیادہ یقین ہو جائے، اور یہ کہ یہ حقیقتا اللہ ہی کی جانب سے ہیں، اور تا کہ وہ غیر مسلموں سے بحث کر سکے، اور انہیں شریعت اسلامیہ کے حق ہونے پر مطمئن کر سکے.

دوم :

اللہ سبحانہ وتعالی نے زنا قطعی
حرام کیا ہے، اور زنا کا مرتکب ہونے والے شخص پر دنیا میں سزا حد زنا واجب کی ہے،
اس کے متعلق ہمیں نصوص اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ سب کو معلوم
ہیں، لیکن ہم یہاں زنا کی حرمت کی چند ایک حکمتیں ضرور ذکر کرینگے:

1- یہ حرمت اس فطرت کے موافق جس پر
اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، کہ عزت و ناموس پر غیرت اور پھر بعض جانور بھی
اپنی عزت پر غیرت کھاتے ہیں.

صحیح بخاری میں عمرو بن میمون الاودی
رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

"میں نے دور جاہلیت میں ایک بندر کو
ایک بندریا سے زنا کرتے ہوئے دیکھا، تو سب بندر اکھٹے اس بندریا کے خلاف اکٹھے ہوئے
اور اسے رجم کردیا حتی کہ وہ بندریا مرگئی!"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3849).

توجب بندر اپنی عزت پر غیر کھاتے
ہیں اور زنا کو قبیح اور برا جانتے ہیں تو پھر ایک انسان اپنی عزت پر غیرت کیوں
نہیں کھائیگا؟

کون سا ایسا مرد ہے جو یہ قبول کرتا
ہے کہ اس کی بیوی یا اس کی بیٹی یا اس ماں یا اس کی بہن لوگوں کے لیے مفت سامان عیش
بنی رہی، جو بھی ایسا کریگا تو وہ اپنے لیے اس پر راضی ہوا کہ اس نے اپنے آپ کو بعض
جانوروں کے مرتبہ سے بھی نیچے کرلیا، جیسا کہ اب کچھ یورپی ممالک میں پایا جاتا
ہے جسے وہ "بیویاں تبدیل کرنے کے کلب" کا نام دیتے ہیں!!

2- نسب مخلوط ہونے سے روکنا: جو
کوئی بھی زنا مباح کریگا اس نے اپنی نسل اور اپنے خاندان اور فیملی میں اسے داخل
کرنا مباح کیا جو اس کے خاندان اور فیملی اور نسل میں شامل نہ تھا، اس طرح وہ اس کے
خاندان کے ساتھ وراثت میں شامل ہوگا، اور ان کے ساتھ محرم والے معاملات کریگا
حالانکہ وہ ان کا محرم نہ تھا.

3- خاندان اور عائلی زندگی کی
حفاظت، کیونکہ زنا گھروں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے، کیونکہ اگر خاوند کسی عورت کو
معشوق بنا لے، یا پھر بیوی اپنا عاشق بنا لے تو بلاشک و شبہ خاندان تباہ ہو کر
بکھر جائیگا.

4- مختلف بیماریوں سے بچاؤ جو اس
فحاشی کے پھیلاؤ کی ربانی سزاؤں میں شامل ہیں، اس فحش کام کی بنا پر مختلف معاشرے
جن بیماریوں کا شکار ہیں وہ کسی پر مخفی نہیں مثلا سیلان، ایڈز کی خطرناک بیماریاں
جس نے کئی ملین انسانوں کو فنا کر کے رکھ دیا ہے، اور کئی ملین انسان اس میں شکار
ہو چکے ہیں.

1427 ہجری الموافق 2006 میلادی میں اس
بیماری کے شکار افراد کی تعداد 45 ملین پہنچ چکی تھی، اور اس بیماری کے باعث بیس 20
ملین افراد مر چکے ہیں، اور تقریبا 301 ملین انسان اس بیماری کے اسباب کا شکار ہیں.

اور افریقا میں موت کا رئیسی سبب
ایڈز شمار کیا جاتا ہے، اور پوری دنیا میں وفات کا چوتھا سبب شمار ہوتا ہے، تو
کونسا ایسا عقلمند شخص ہے جو معاشرے میں اس طرح کا مرض پھیلنے پر راضی ہو گا ؟

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس قوم میں بھیز نا عام ہوا حتی کہ
وہ اعلانیہ طور پر فحش کام کرنے لگیں ہوں تو ان میں طاعون اور ایسی بیماریاں اور
درد پھیلی جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں پھیلی تھی"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4019)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور جو کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے بتایا تھا وہ آج واقع ہو چکا ہے.

5- عورت کی عزت و تکریم کی حفاظت :
کیونکہ زنا کی اباحت کا معنی یہ ہے کہ عورت کی عزت و کرامت سلب کی جائے، اور اسے

ایک ایسا ذلیل ورسوا سامان بنا دیا جائے جس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو، اسلام لوگوں
کو عزت دینے کے لیے آیا ہے، اور خاص کر عورت کو اس کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلانے کے
لیے، کیونکہ جاہلیت میں عورت ایک ایسا سامان اور مال سمجھا جاتا تھا جو وراثت میں
تقسیم ہوتی اور توہین و تحقیر کا سبب سمجھی جاتی تھی.

6-جرائم پھیلنے سے روکنا: زنا ایسا
سبب ہے جو بہت سارے جرائم پھیلنے کا باعث بنتا ہے، اور قتل و غارت کے اکثر جرائم
اسی زنا کی بنا پر ہوتے ہیں، خاوند اپنی بیوی اور اس کے عاشق کو قتل کر دیتا ہے،
اور بعض اوقات زانی شخص اپنی معشوق کے خاوند یا جو شخص اس کے آڑے آئے اور اس عورت
کو چاہتا ہو اسے قتل کر دیتا ہے، اور بعض اوقات عورت بھی ایسے شخص کو قتل کر دیتی
ہے جس نے اس کے ساتھ جبراً زنا کیا تھا.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور جب زنا کی خرابی سب سے عظیم
خرابی تھی اور یہ دنیا میں نسب کی حفاظت کے نظام کی مصلحت اور عزت و عصمت اور ناموس
کی حمایت اور حرمتوں کی دیکھ بھال کے منافی تھی، اور اس کی بنا پر لوگوں کے مابین
سب سے زیادہ دشمنی اور بغض و عداوت پھیلتی ہے، کہ زنا کی وجہ سے ہر ایک دوسرے کی
بیوی، بیٹی، اس کی بہن اور اس کی ماں کی عزت و ناموس خراب کرتا، تو اس میں ساری
دنیا کو خراب کرنا تھا، اس لیے زنا کی حرمت اس فساد سے بچاؤ ہے، اور پھر اس خرابی
کے ساتھ دوسری خرابی قتل و غارت کی خرابی ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی
کتاب اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں اسے ملا کر ذکر کیا ہے.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرے
علم میں قتل کے بعد زنا سے بڑی کوئی چیز نہیں"

اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اس حرمت
کی تاکید اپنے اس فرمان میں کی ہے:

.{اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی
دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام
کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو
کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا}.

.{اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا
جائیگا، اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا}.

.{سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں
اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں
بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے}.

.{اور جو توبہ کرنے کے بعد نیک و
صالح اعمال کرے تو وہ اللہ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے}.الفرقان (67–71).

تو اللہ سبحانہ وتعالی نے زنا کو
شرک اور ناحق قتل کرنے کے ساتھ ملا کر ذکر کیا ہے، اور اس کی سزا آگ میں ڈبل المناک
عذاب کے ساتھ ہمیشہ رہنا بیان کی ہے، جب تک بندہ اس سزا کے موجب سے توبہ نہیں کرتا،
اور ایمان کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ نہیں کرتا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ
یہ فحاشی اور بہت ہی برا راہ ہے}.

تو یہ بتایا ہے کہ یہ فی نفسہ فحاشی
ہے، اور یہ وہ قبیح کام ہے جس کی قباحت اتنی بلند ہے کہ اس کا فحش ہونا عقلوں میں
بیٹھ چکا ہے، حتی کہ اکثر حیوانات بھی اسے فحش سمجھتے ہیں " انتہی

دیکھیں : الجواب الکافی (105).

اللہ ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.